Pakistan School
Kingdom of Bahrain

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللهم إني أسألك علماً نافعاً ،
ورزقاً طيباً ، وعملاً متقبلاً
tw:@yzoni2012 ,inst :yzoni2020

ستان سکول عیسیٰ ٹاؤن ،بحرین

آ ن لائن معاونت اورتعلمی مواد2020ء۔21ءمیں

خوش آمدید

آن لائن تعلّم کے اصول

وقت کی پابندی کریں۔

- اپنی کتاب ،کاپی اورقلم اپنے ساتھ رکھیں ۔
- اہم باتیں لکھ لیں ۔

- دوران سبق اچھے اخلاق کامظاہرہ کریں۔
- محنت کریں ۔

- متوجہ

ہوکربیٹھیں ۔

- یہ سبق مکمل ریکارڈکیاجائے گا۔

جماعت کا کُل نصاب مع قواعد

اسباق 11

نظمیں 4

غزلیں 4

اردو لازمی

جماعت

نہم

؟
سابقہ واقفیت
کاجائزہ
؟
؟
؟

عنوان

قواعد

برائے جماعت نہم

غزل آپ پڑھ چکے ہیں ذرا غزل کی اصطلاحی تعریف کریں ؟

اصطلاح میں غزل شاعری کی وہ قسم ہے جس میں حسن وعشق کے موضوعات اورتجربات پیش کیے جاتے ہیں ۔

غزل کے پہلے شعرکوکیاکہتے ہیں ؟

مطلع

مطلع کومطلع کیوں کہتے ہیں ؟

مطلع کے معنی نکلنے کی جگہ کے ہیں یا نکلنا کے ہیں۔اصطلاح میں غزل یا قصیدے کے پہلے شعر کو مطلع کہا جاتا ہے،چونکہ غزل یا قصیدہ اس شعر سے شروع ہوتا ہے۔مطلع کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اورہم ردیف ہوتے ہیں ۔جن شعرونمیں یہ التزام نہ ہووہ مطلع نہیں کہلاتے۔

اپنی درسی کتاب کی غزل نمبر2میں مطلع کی نشاندہی کریں۔

مقطع کی تعریف کریں ؟

مقطع کے لغوی معنی ختم کرنے یا کاٹنے کے ہیں ۔اصطلاح میں مقطع غزل کے آخری شعر کو کہا جاتا ہے جس میں شاعر کا تخلص ہو۔جس شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال نہ کرے وہ مقطع نہیں کہلاتا بلکہ آخری شعر کہلاتا ہے ۔

دوسری غزل میں مقطع کی نشاندہی کریں؟

درج ذیل اشعارمیں قافیہ ردیف کی نشاندہی کریں۔

کوئی امید برنہیں آتی
کوئی صورت نظرنہیں آتی

موت کاایک دن معین ہے
نیندکیوں رات بھرنہیں آتی

پہلے آتی تھی حال ِدل پرہنسی
اب کسی بات پرنہیں

آتی

قافیہ کی تعریف کریں ؟

شعر کے آخر میں آنے والے الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں ہر شعر میں قافیہ تبدیل ہوتا ہے تاہم ان کی آواز ایک جیسی رہتی ہے ۔

ردیف کی تعریف کریں ؟

شعر کے آخر میں آنے والے لفظ یا الفاظ کے مجموعے کو ردیف کہتے ہیں ۔ چوں کہ یہ الفاظ قافیہ کے بعد آتے ہیں اس لیے انھیں ردیف کا نام دیا گیا ہے ۔

درج ذیل شعرکی تشریح کریں اوریہ بتائیں کہ اس میں علم بیان کی کون سی قسم استعمال ہوئی ہے ؟

نازکی اس کے لب کی کیاکہیے

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

تشبیہ

لفظی معنی ایک چیزکودوسری چیزکے مانندقراردینےکےہیں۔ علم بیان کی رُوسے جب ایک چیزکوکسی مشترک خصوصیت کی بناپردوسری چیز کی مانندقراردیاجائے جب کہ وہ دوسری چیز میں زیادہ پائی جاتی ہوتواسے تشبیہ کہتےہیں ۔جیسے

"چشمےکاپانی برف کی طرح ٹھنڈاہے"۔

تشبیہ

مندرجہ بالامثال میں چشمے کے پانی کوبرف کی طرح ٹھنڈاکہاگیاہے

اس مثال میں چارچیزیں ذکر ہیں:

1 ۔ چشمے کا پانی

2 ۔برف

3۔کی طرح

4۔ٹھنڈا

ارکانِ تشبیہ

علم بیان کے اعتبار سے ”چشمے کے پانی “کو ”مُشَبّہ “کہیں گے

برف کو ”مُشَبّہ بِہٖ“ کہیں گے

”کی طرح “کوحرف تشبیہ کہیں گے

اور ”ٹھنڈا“وجہ تشبیہ ہے

پس یہ ثابت ہوا کہ:

جس چیزکوتشبیہ دی جارہی ہوتی ہے اسے "مشبہ" کہتے ہیں ۔

جس چیزسے تشبیہ دی جاری ہوتی ہے اسے "مشبہ بہ" کہتے ہیں۔

تشبیہ کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو "حروف تشبیہ" کہتے ہیں ۔

جبکہ مشبہ اورمشبہ کے مابین مشترک صفت کووجہ شبہ کہتے ہیں۔

ارکانِ تشبیہ

بعض اہل ادب کے نزدیک ایک پانچویں قسم بھی ہے

جسے "غرض تشبیہ "کہاجاتاہے۔

- چشمے کے پانی کی ٹھنڈک کو بیان کرنا غرض تشبیہ کہلائے گا۔

اعاده

گھرکاکام

- کتاب کے صفحہ نمبر110اور111پرتشبیہ کی تفصیل دی گئی ہے ۔آپ اسے اپنی کاپیوں پرخوبصورت کرکےلکھیں اورسمجھیں ۔کسی قسم کےشبہےکی صورت میں اگلی کلاس میں لازمی پوچھیں۔